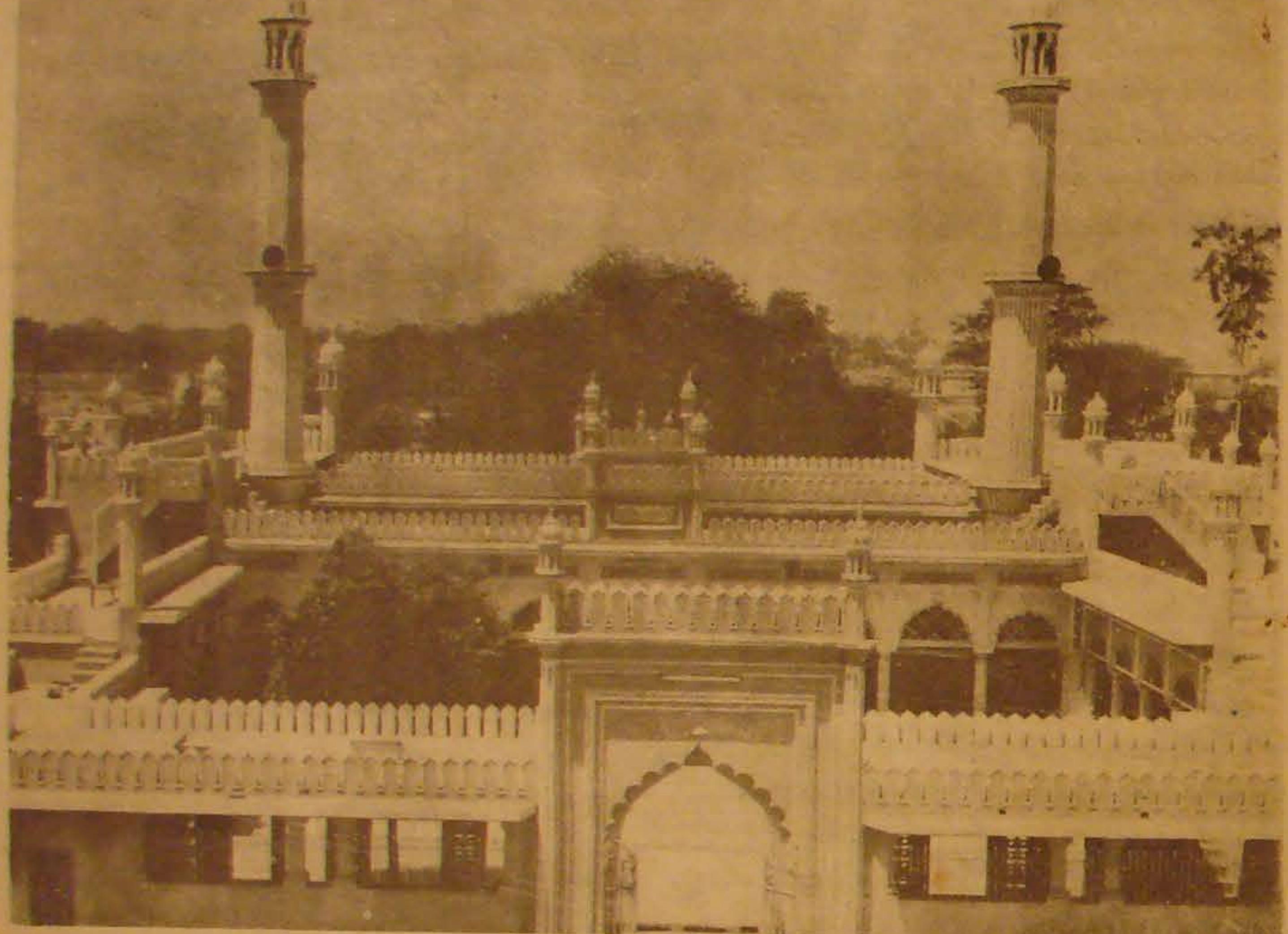


تَمَيِّرِ حَيَاةٍ

بِنَدَلَوْفَر



Regd No. LW/NP 56

TAMEER-E-HAYAT

NADWATUL-ULAMA LUCKNOW-226007 (INDIA)

Phone: 42948
49747

اپشن سکھر	کپ بر انڈہ
اپشن سمری	گولڈن ڈسٹ
ہول سکھر	فلادر بی او پی

ہترن چلے کا قابل اعتماد مرکز

عَسَ عَلَى الدِّينِ إِنَّهُ كَمْبِسْتَ

بُنْرَهْ حاجی بلڈنگ (اسی دیواری مدد)

تل بازار بستی نمبر ۴



TELEGRAM:-

CUP. KATTLY

PHONE No. 332220

مَسْجِدِ مِنْ
خالصے گھنے اور
بیوہ باتش سے بھرپور

مُسْهَابیان اور حلويات
عندقِ ولید
سُلیمانی افلاطون
راس کے علاوہ خصوصی پیش کش

ڈرائی فروٹ برنس

یکن کیک * قلائقنڈ * کلائی * برنس + کوکو ملانی برنس
هر قسم کے تازہ و خوش

بُشکٹ

نان خطاہ پیان
خریدنے کا مقابلہ اعتماد مرکز

سُلیمان عثمان مسْهَابیان والے

بیت اراہ مسجد کے پنجے بیٹی ٹوٹ
320059
بتکھنی۔ ۲۳۔ مسجد علی روڈ بہمنی۔

شام جمال عبد الناصر کے نقش قدم پر

جناب غلام مجید الدین صاحب

کیونٹ پارل کی تو می زندگی کی نشیں
میں زیادہ نمایاں کر دار ادا کرنے کا موقع
ملنے رکابے۔
شمی میونٹ پارل اور بعث پارل کے

اپ کی جانب سے تاک نام خود طاہت ہے مگر
ان پر کوئی تاریخ نہیں ہوتی اور یہ وقت
وہ تھا کہ حضرت علیؑ نے حکومت کے مختلف دفاتر
قائم کر دیے تھے اور خراج کے امور درخواست
ٹپاگئے تھے اور اس سے محسوس کر رہے تھے
کہ فقط اوقات کے لیے ایک خاص نازمیہ قرار
پائے۔ پر انی تاریخیں موجود تھیں لیکن دہلیہ
نہیں کرتے تھے کہ ایسی اختیار کریں۔ الیوری
اسخی نے ملکھا تو ایسیں زیارتہ نوجہ ہرگزی
صحاپہ کو جمع کر کے مشورہ دیکیا۔ مشورہ میں سب
کی ایسی رائے قرار باتی کہ حضرت کا داقہ بناد
بناؤ کر نہ سمجھ کی اختیار کیا جائے۔

اسلام کے نہور سے پہلے دنیا کی متعدد قوتوں میں متعدد نہ جاری کا تھے۔ زیادہ شہر، پروردگار، درجنی اور ایرانی نہیں تھے۔ عرب جامیت کی اندر دنیا زندگی اس قدر متعدد تھی کہ حساب دکتاب کی کسی دیسیں پہنانے پر ضرورت ہوتی۔ بنجدیں جامیت کے "عام الغیل" تھا۔ بینی شاہ جوش کے جماز پر حل کرنے کے سال، خپور اسلام کے بعد یہ اہمیت خود عہد اسلام کے داقعات نے لے لی۔ مجاہد اکرمؓ کا قاعدہ تھا کہ خپور اسلام کے داقعات میں سے کوئی ایک اہم داقعہ لیتے اور اسی سے حساب لگاتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دنات کے بعد کچھ مردم تک بھی حالت رہی۔ لیکن حضرت عمرؓ کی خلافت کا عہد شروع ہوا تو مالک مفتاح حکما و محدثین اور دنات

پس کارخ بھرنے کے لیے شامی حکمران ہر قسم کا خفہ بولیے کے لیے تیار نہ رہتے ہیں۔ لمک کی اندادی حالت کی طرح یہ زندگی صورت حال جی کا نی پیچیدہ ہے۔ ردس اور شام کے دریان بھلے ایک سال سے تعاقب کر رہے ہیں۔ بھلے سال حافظہ اللہ نے ردس سے تعمیر درآمد کرنے کے لیے ردس کا ددہ کیا تھا میں ردس نے شام کی انداد کرنے سے اذکار کر دیا تھا۔ بھلے جوں میں بھرا خود بنے ردس جانے کا پردہ گرام بیایا تھا مگر بیلن نے بر بیزینٹ کی علات کا بہانہ کر کے ان کا درہ منور کرنا تھا۔ ردس کی ناراٹکی کا اخراج شام کی کبریست پریں نہ کر دیتے۔

پہلے جنہیں سے شام میں بھی کل جری
 ہو گئی ہے۔ اک ماہ قبل حکمران گات
 بی۔ این۔ ایف کل جانب سے اصلاحات کا اعلان
 کیا گی تھا لیکن وہ سے حورت حال میں کسی
 تبدیلی کے آثار نظر نہیں اور ہے یہ کیونکہ ان
 اصلاحات کا عقد صرف حکمرت اور انتخاب میں
 سے کچھ بڑگوں کا خارج ہز کرنا ہے۔
 انٹاکیہ میں کچھ دنوں پہلے دفعہ کے مسلمان
 اور فیضی افسروں میں جمروپ کے بعد ایک
 گنگ اشتہار شانگ کیا گی تھا جس میں حصہ عانفظ
 والا سد کی بر طرفی کا سطابر اور رن کے بھائی فرت
 اسکی قتل عام کی پاس کی خدمت کی گئی تھی۔

حکومت کے نام سے حاب دکٹا ب کے معاملات
زیادہ وسیع ہوئے اور ہزار ت پیش آئی کر
سرکاری طور پر کوئی اکیب سنہ قرار دے دیا جائے
چنانچہ اس محلے پر عذر کیا گیا اور سنہ ہجری کا تقریب
عمل میں آیا۔ اس وقت تک داقعہ، ہجرت پر سولہ
برس گزر چکے تھے۔

احاص حضرت اور مشورہ

سنہ ہجری کا تقریب عمل میں آیا تو کیوں ؟

حضرت عمر اور دیگر کو اس عدالے کا جمال
بنت سلطان افسوس نہیں کر سکی اس کا آنکھنہ تھا کہ

پر نظر آرہا تھا جن سال میں الپوسہ براہ
ذنس کے کچھ کیدھوں کے قتل کے بعد شام کی کیوں
باری نے حکومت سے معافی کیا تھا کہ اخوان لیمن
کے سربراہوں کو اس کے بدال میہوت کی
سرماںجا ہے۔ اس وقت سے بعث پارٹی
اور کیوں نہیں فزیبی تعداد پیدا ہوا اور
لقول رہسی خبر سان اجنبی تاس کے شام کی

اس کے بعد ہی دس سو بھت ہاری اور ناہی
ہر ای کپنی کے مدد و نزدیک میں برم پیٹکنے کی
داردا تھیں ہرلی بھیس۔ انگلی نامی ایک جز نہ
میں جس کا دعویٰ ہے کہ رہ شامی مجاہدین کا لیک
ترجمان ہے۔ دوسری اندازج اور سلم رضا کارڈ
کے دریان کی قبر دیوبون کی خبریں دی گئی ہیں
اس اخبار نے کثیر تعداد میں شامی صلاحیت کی
گرفتاری اور ان میں سے اکثر کو اذیت
کے ساتھ قتل کر دیے جانے کی بھی جز دی ہے
حکومت کے ایسا پر قتل کیے جانے والے دو گوس
میں کچھ علاوہ بھی شامی میں جمعیں مخفکے شرعاً
عبدالعزیز اپور کے مشیخ حمد الغیص۔ گھص کے
شرع فاضل ذکر یا اور حمر کے مشیخ نجم ثقہ کے
نام گئے گئے ہیں۔

مختصر

خان

نحوِ قصہ ہے اُدم ویزاداں نہیں ہوتا
کوئی جانشِ دل میں مرے ہمایا نہیں ہوتا
نقاش بِ اهْمَانِ صَحْرَ کے حلوؤں میں کمِ موجا
جہاں میں پوں قِامِ حضرانِ سما نہیں ہوتا
تورہ کر زمِ عَشَرِ یَبْھی میں شادِ بَنْ نہیں ہوتا
جہاں میں اب کسی کا لطف بے پایا نہیں ہوتا
اس باکے میں سقید ر دا تیس منقول ہیں
سب سے زیادہ مشہر ردایت میمون بن ہبران
کب بے جے تمام میر ختن نے نفل کیا ہے۔ غلام
اس کا یہ ہے کہ ایک مرتبہ ایک کاغذ حضرت عمرؓ کے
سانے پیش کی گیا جس میں مشیان کا مہینہ دنچ
پاک کہ بھرت سے سزا کا تفریر ہو۔
ان ردایات کی مزید تشریح امام شعبی کی
ردایت سے ہوتا ہے خلاصی یہ ہے کہ ۔
ابو موسیٰ اشعریؓ نے حضرت عمرؓ کو یہ کہا کہ

میں کچھ عملاء بھی شامل ہیں جنہیں مخفکے شیخ
عبدالعزیز اپسو کے شیخ حمد الغیص۔ جمیع کے
شیخ فاضل ذکر یا اور حمر کے شیخ نجم ثقہ کے
نام لگاتے گئے ہیں۔

یہ جغریجہ عربی گلی ہے کہ ابو ALEppo
کے سامنے رہنماؤں کے گھر داؤں کو جس میں تھا
بھی شامل ہیں اسی یہی گرفتار کر دیا گیا ہے تاکہ
دو روپوں شیخی ترک کر کے اپنے آپ کو
حکومت کے حوالے کر دیں میں شہر کے زاد سب

شام کے بہت سے علاقوں میں نسب پورنے
سلاموں پر متعدد بارگاٹے کئے ہیں۔ انہا یک میں افغان
نے سلاموں پر حملہ کے دران الاعمالان کی سید کو
وہ منے کے علاوہ شیخ کرنے کی کوشش ہوئی۔ پسہر
انہا یا کامیاب رہے۔

میں تاکہ دا سے بغیری ریاست میں تبدیلی کر سکیں
اسی کے ساتھ اخوان نے یہ بھی کہایا ہے کہ اگر غرب جا ب
دار از تحقیقات کرائی جائے تو وہ ان ارزامات کو
نامناب کر سکتے ہیں۔

سر برآ در ده اشخاص شیخ طیب مقدمه ادر حسن
آنکو پسے ہی حکومت میں ملے یا جا چکا
ابو یوسف رہنما دس کی گز خاری سے موگریں
میں فرم دعفہ کی بھر دوڑگی تھی اور انھوں نے
حکومت کے فوجوں میڈرے بھی کئے تھے۔ جب
دو گونے تک ورز سے ملنے کی اجازت چاہی
تو سے عجی نامنگل کر دیا گی لیکن بعد میں بدقت
آن مفتی عثیر کو گورنمنٹ نے ملنے کی اجازت قری
گز دیا گی اور دو گونے کی حزاۃ یعنی کو حداست سے

بہترین چلے کا قابل اعتماد مرکز

عَلَاءُ الدِّينِ عَبْدُ الْكَمْبِي

نمر ۲۴ حاجی بلندگ اس دیاری داده



TELEGRAM:-
CUP, KATTLY
PHONE N^o 332220

اپشن سکچر کپ بر انٹر	اپشن سکچر چر
اپشن مصری کولڈن ڈبٹ	اپشن سکچر کولڈن ڈبٹ
مہول سکچر فلادری او پی	مہول سکچر

دیا شہید میں دس دن

۲۰ مریض صفوی
آن شہر میں علم بالا کا بردگام پڑے
سے طلاق اس جلوسے خفایا کرنے ہوئے
آپ نے فریبا کو کولی تھبہ کرنے اٹھا
اور تو موس کو یہ غفرہ دیا کیا کرتے ہیں۔

ایسا اور اعزم قوم دنچاہد خفیت صدیں
ہم میداہوئے۔ وہ مندوستان ایسا
بلکہ پری دینا یا ایک مذاقہ مکھتے
ہیں۔ اس نے ایک دن یا میں اپنے حال کے

ملک یا قوم کی شافت آئیے تو اس کے لیے
گراہ ہو جائے ہیں اور وہ غلہ نش دے کر یہ
اور تو موس کو یہ غفرہ دیا کیا کرتے ہیں۔

(حلہ اپیام انسانیت کی دعوت و تواریخ کے سلسلہ میں برداشت مددھریوں کی
پیغاب، پیریانہ، راجحہان اور ہمارا خڑا و تر پر دیش کے دوسرے کے بعد جنوب کی
ریاست کرناٹک کا ۲۶ مئی ۱۹۴۷ء تا ۲۶ جون ۱۹۴۸ء تک ایک یادگار سفر ہوا، اس
دوسرے کی ایک نقطہ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء کے تیر چیات میں آچکی ہے افسوس کو مولانا انج
کی یہ نظرت اور غرفت ایک ہفتہ گئی، جس کی بناء پر سلسلہ منقطع ہو گیا۔ اب
بے چاہا کی بیانات داؤں سے اس کے جانشیوں کی جگہ ہو گئی، جس کی بناء پر سلسلہ منقطع ہو گیا۔ اب
یا ہے بہذا لیک کو ظلم اور نہاد سے بچنے خوا
ر رکھ کر یہ ہم مس کو کام کرنے کے لیے البتہ
علم کس قبایل ہے اور اگر مسلم کر سے تو
ہمیاپ ہے، مولائیں سلسلہ کام جائیں گے
بہت قرآن کی یہ ایمن تلاوت فرائی۔

اپ نے ایک دوسری ایک بردگام زندگی ہتر
ہیں فریبا کا لکھنے ایک انسان کو ناچ
تھک کی تو گوچا میں اسی ایک بردگام
سلامان ان سالی سے نہیں میں کے مذہبی
کوئی نہیں کی اور ایک مفتہ سات دنوں کا لک
هزار کی لگا اور ایک اقتام کے نیز
یا سال بھی ہے کیا ہے مجھے یہ سن کر جی شرم
رہنا ہے یہ کہہ رہا ہے مجھے یہ سن کر جی شرم
بچا جا سے بیش کی ایک بردگام زندگی ہتر
ہے۔

مولا نے اب کرناٹک سے ساری اپنی زندگی

کر آپ کے پیے ہزاری بہر جاتے ہے کہ آپ اس

بچا لے تو کیا اسے ساری دفعہ بیش کی جان

شہید کے نقش قدم پر طیں اور اپنے دلو

سے ۲۰ ہر سلک کر لک کر تباہی سے بچا۔

سوسائی اور عماڑہ بڑے میں تھکلے سے بچا۔

خدا کا حکومت اور اس کی خلقت شکار کے

جاوہر نہیں ہیں، اللہ تعالیٰ اس کو بتاہ دار

کرنے کی اجازت نہیں دیتا، ماداں کو پسند

نہیں ہے کہ لکھ میں بد اعلیٰ مرض و نجور

بچلی جائے عفت و پاک اپنی باقی نہ رہے

بچنے کے روحانیات بروہ جائیں پر

کانن اخدا دیں وہ حاضر ہے وہی مسح

وہ دینیہ سہیں ہر یوں جیسی دزیر اعلیٰ دیواریں

وابس کیتے ہیں بکار ہائیں بن جائیں یا

ضھربے (PROLECT) میں بیلیں

صرت حال ایک عاری صورت حال ہے

یہ ایک بھی بیانیں کر دیں ملک

دیانت دار ایک بھائیت اور عمدہ کار کر دیکا

بیٹت دیں لیے کہہ کر دیں جیسے بچے

مہدوستان ایک ایسا بچنے سے جیاں لگ

بچے کے پھول ہیں، مخفف زبانی اور مسیحی

لی مذکور رہا جائے کو روشنی سے بچا

نہیں کر سکن۔

یعنی مکرمی مددگار کو کھلے دیں

لکھنی تاریخ حق اپنے ہو کی روشنائی سے

سلام اُس پر کہ جس کے نہیں لوں کو کپلی ڈالا

تبسم چین کر معصوم کلیوں کو مسل ڈالا

چمن لٹارہ ایکن نہ پیشانی پر بُل ڈالا

سلام اُس پر کہ جس کے عزم نے نقش بدل ڈالا

سلام اُس پر نہ گھبرا یا جو ظالم کے اکھی ڈالوں سے

زمانے کو بستا یا استقامت اس کو کہتے ہیں

خلافت کے اصولوں کی خلافت اس کو کہتے ہیں

فضا کو کر دیا روشن جمال پارسائی سے

لکھنی تاریخ حق اپنے ہو کی روشنائی سے

سبت ملتا ہے رمزی اس شہادت سے زمانے کو

کحق بیدار ہیں اسے سر بکفت، باطل ملتا نہ کو

مولا نے اپنی افریقہ کو جاری رکھنے

پر لھڑت نہیں سلطان غیرہ کو پر جو من

اد قرآن مجید کے حوار سے کیا کر کے کسی

مولانا نے لکھ بھیجی ہوئے تھے
اور فرقہ دار امن خلافات کی طرف اٹھا
کرتے ہوئے بیانات اذون کو تراویہ دیکھا

کر دے کر کی دیوارت بہ پہنچے تھا کہ اور
من جاتے ہیں لکھ کے ملات سے بے جز

ہو جاتے ہیں، شیخوں کی آئیں اور ہیاؤں
کی میخ دیکھ رہا میں نہیں دیتیں، جو مکان کا

ستے کے ایھیں متون ہیں ملے اور
ساتھ میں اور غارت اور غارت ہیں اور

ناریوں کا حساب رکھ کر اسے اور
بے مقدبید انسیں کیا وہ رفتہ نیاں کھول کر

حاتھ اٹھ بیان میں ملے اس کے ساتھ دا
کچھ جوں کے سلسلہ میں مولانا کے حاتھ

کے جو علم رکھتے ہیں جاہر رہا اور
جسے جو اپنے اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

اور جسے پوری میں جو اپنے اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کا ملک اس کے ساتھ رکھ رہا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

وقت کا حساب

جناب عبداللہ میر پارکیو صاحب

یقینوں - ۱/۲

سورج روزانہ میں دشام ہمارے
دوسرا ہے جو اپنے سورج کو جیسا کہ
آبیا جاتا ہے۔ اس کے طبع پر رج اور غروب
بدر شام ہوتی ہے۔ اس کے غاب ہوتے ہیں اور
کی میں میزیز کر دیں تاکہ تم برس اور
رات کی نازکی کیم پر بساد جا در ڈال دیتی
تاریخوں کا حساب رکھ کر اسے اور
بے مقدبید انسیں کیا وہ رفتہ نیاں کھول کر
حاتھ اٹھ بیان میں ملے اس کے ساتھ دا
کچھ جوں کے سلسلہ میں مولانا کے حاتھ

یہ جو علم رکھتے ہیں جاہر رہا اور
جسے جو اپنے اس کے ساتھ رکھ رہا تھا
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے ساتھ رکھ رہا تھا

کے جو اس کے ساتھ رکھ رہا تھا اس کے ساتھ
لے جاتا تھا اس کے

دارالسلام ندوہ مسلمانوں کی تکمیلی خدمات و ضروریات



بہت سے دانشی عرض انہی نہجوریوں کی بناء پر نہیں کئے جا سکے۔ یہ صورت حال فرمادیں
واعظات العلوم کے لئے باعث فکر بہت اور عرض جگہ کی خلگی کی وجہ سے شائیقین علم دین کو واپس گئے تھے
لیکن کی ڈرستی ہوئی دشواریاں اور ضرورتیں ان کی فکر بے سیزی میں مژید اضافات کا باعث ہیں۔
لا وہ ازیں عمارتوں اور ضرورتی تعلیمی سامان کی کمی کی وجہ سے بہت سے تینہ علمی و دینی مضبوطے
دری توجہداری کے محتاج رہتے ہیں۔ ہماری خواہش اور درخواست ہے کہ آپ ہیں متن
ضررت کو اللہ تعالیٰ توفیق دین اور سہولت ہو وہ اپنی تشریع آوری سے حسب و قوع میں سرفراز
نامیں خود اگران فوہا لان چن کو دیجیں، ان کی سوریات کو بھیں۔ فی الوقت جو کام مشروع کئے
لے گے ہیں یا مستقبل قریب میں فوری توجہ کے لئے تحقیق ہیں ان کی تحسیل ہے قابل ہے۔

زواق اطہر



طلبہ کی یا اقسامت گاہ (ڈوٹل) ہر تعبیر ہے۔ یہ عمارت انشاء، الشرمہنڑہ، بونگ، ہنزہل،
سیس، سکرے ہولگے اور ہر کمرے میں چار سیلیں بوس گی اس طرح پوری ہمارت سائچہ کروں پر مشتمل
وگی اور دو ٹھوڑا یس طلبہ اسیں قیام کر سکیں گے اس ہمارت میں روپڑے بال بھی ہولگے جو
بلبہ اور دارالاقامہ کی طلبی و تھقافتی ضروریات میں کام کر سکیں گے۔

مِهْكَدُ الدِّرْعَلْوَم

محمد داہلیوم (بادرسنا نویں) بھارت فی الوقت دنیزد ہے اس ۲۳ مگرے اور بال بیس د اس عارض کے دو توں بال فی الوقت چھٹے پھتوں کی ربانش جوہ کے لئے پر خدا ہے بیس ز اس عارض کے دنوں بازوں کو سائیکل شینڈ اور وضو عمار کا خوبصورت شیدہ رہا ہے۔ پھتوں کی نماز باماعت ایک بال بیس ہوتی ہے، اس عارض کی تیری نزل نہ رتیغ ہے۔

کوئٹہ خانہ

دالجسوم ندوہ ہمہل اکا کتب خانہ نہ دستان کے لئے کتب خانوں جیسے ایک سرمن
ہے، کتب خانہ کیا ہے، جو اس علوم سے دلچسپی رکھنے والے بڑی تعداد کے سامنے
کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين
سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

دارالعلوم ندوہ لہٰ ملکا، محتاج تعارف نہیں ہے۔ اس کے قیام کو ۹۰ برس ہو گئے ہیں، خدا کا شکر ہے کہ اس اثناء میں اس نے گرانقدِ علمی اور دینی خدمات انجام دی ہیں۔ تصنیف و تالیف، درس و تدریس، پند و مقالے غرض ہر شے میں اس کے فرزندوں اور سرپتوں نے قابل قدر کام کئے ہیں، خوش قسمتی سے تقریباً ۲۲ برس سے حضرت مولانا سید ابوالحسن علی اندادی مذلا، کی اس کو توجہ اور سروبرستی حاصل ہے، جن کے دور نظامت میں اسکی شہرت دنیا کے گوش گوش میں پھوپخ چکی ہے اور بجا طور پر آج دو ایک عظیم اسلامی مرکز بن گیا ہے نیز اس نے ایک بین الاقوامی دینی درسگاہ کی حیثیت اختیار کر لی ہے، اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ندوہ کو دینی روح اور دعوتی جذبہ سے بھی نوازا ہے، سالہا سال سے اسلامی تعلیمات کی نشر و اشاعت اور دینی زندگی کے فروع کے لئے اس کے طلبہ، اساتذہ اور کارکنوں بڑی سرگرمی سے کوشان ہیں، تبلیغ و دعوت کی جانب خاص طور سے متوجہ ہیں (طلبہ اپنے تعلیمی مشاغل اور علمی و ثقافتی سرگرمیوں کی ساتھ ساتھ جو ندوہ العلامہ کا ہمیشہ سے طڑا امتیاز رہا ہے، دینی زندگی میں بھی متاز ہیں) جناب ناظم صاحب ندوہ العلامہ کی فکری رہنمائی اور عملی تنگرائی میں وہ علم دین کے مراسل بڑی خوبی خوش اسلوبی سے طے کر رہے ہیں، ان علمی و روحانی مشاغل میں انہاک کے ساتھ طلبہ کی صحت و ورزش، فور و نوش وغیرہ کی جانب بھی خصوصی توجہ کی جا رہی ہے۔

اس وقت دارالعلوم ندوہ لعُلما، میں ہندوستان کے مختلف علاقوں کے علاوہ
ٹیشیا، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، جنوبی افریقہ، ترینیڈاد، یوگنڈا اور دوسرے مالک کے طلبہ
بھی زیر تعلیم میں مختلف ملکوں سے برابر داخلے کی درخواستیں آتی رہتی ہیں۔ اللہ کے فضل سے
عرب مالک میں ندوہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اندر وہن و بیرون ملک کے سلانوں کی
تجہیز کی تعلیم و تربیت سے استفادہ کی خواہش روز افزون ہے۔ ان اسباب کی بناء پرداخت
کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے مزید نئی اقامت گاہوں کی بحث صرفت
ہے اس کے علاوہ دارالعلوم کے مختلف شعبوں شلاد فاتر، دارالحفظ، لاپربری دفتر کے
لئے میکروستائل ٹاریکس درکار ہیں، انہی ضروریات کو سامنے رکھ کر ہر خانویہ کی نئی ساری
(جس کا نام اب محمد دارالعلوم ہے) کی تحریکی کیسا تھا ہماری بے اس کا تغیری کام انتظام کے
قرب ہے، اسی کے ساتھ استد کا نام لے کر طلبہ کی نئی اقامت گاہ "رواق الہب" کا سنگ بنیار
۱۲ مسیحی شمسی کو رکھ دیا گیا اور اب الحمد للہ کہ اس کا ایک بازوں کمل ہو چکا ہے دوسرا بازو زیر تعمیر ہے۔

کا خپ ہے؟ مولانا مودودی حاجب کا یہ فزی
اب بھی یہ است بس شرکت کرنے والی اسلامی
تحریکوں کے یہ شعل راہ بن سکتا ہے۔
جزل ہیار الحنف نے یہاں سارگریدہ پر
پابندی کا کرد دبارہ قوم کی تربیت کا موقع
فرمایا ہے انہوں نے اسلامی جماعت کے
لیے راہ ہمار کر دی ہے لہذا اب اسلامی
جماعتوں کو اپنی حکمت علی بدل دینا چاہیے
اور قوم میں لگھ سکر دعوت کی ذمہ داری
ارت کی اخلاقی رہنمائی کرنے اسلامی سوسائٹی
کی تشکیل اور اس کا شور پیدا کرنے کی
لگ و در کرنی چاہیے جسی بر اسلامی حکومت
کی بنیاد قائم ہوتی ہے تاکہ پاکستان کا معاشرہ
صرف اپنی تشکیل نو کے قابل نہ بنے بلکہ دوسرے
ملک کے لیے بھی سوندھنے اور ان لوگوں
کے لیے جو خواہات و شکس کی زنجیر دیں یہ
جگہ ہیٹھیں ایک زندہ مثال ثابت
ہو۔ اگر اس میں جیسا کامی ہوئی تو پھر ددبارہ
مزرب انکار کے قبول کرنے کی طرف جگہ جا
گی یا کوئی ایسا تفاہم قوم پر سلطہ ہے جو اسے گا
جس میں اسلامی تحریکوں کو ازادی کے
ساکھے جدد جہد کا موقع نہیں سکے گا۔ ۰۰

This is a black and white photograph of a large, traditional Islamic architectural complex. The building features a prominent facade with a series of arched niches or windows. Above these, a decorative frieze with geometric patterns runs along the top. The roofline is visible, showing a tiered structure. In front of the building, there is a paved area and some low walls. The surrounding environment includes several mature trees, particularly palm trees, which are typical of the region. The overall impression is one of a well-preserved historical site.

نومبر ۱۹۷۹ء کو مالی جنگ

چھڑتے چھڑتے رکھی - !!

ہدایت کے ساتھ سے بارہ صحت بعد اپریل ۱۹۷۹ء میں ایک عمل
سے خطرے کا گستاخی تھا۔

امریکی حکومت کمی باراں قسم کے خطا کا اقدامات
کا مرکب ہو جلتا ہے۔ اکتوبر ۱۹۷۹ء میں جب صدر جانش
سماں پر ایشنا ہونے والے حادثے۔ امریکی حکام نے خاص طور پر
اس سوال پر کہ جانش کا خیال ہوتا کہ فوج حافظی سے حدیت
یعنی نافرمانہ توہینی اٹھائے گا۔ حزروں نے کیا ایسی صورت
حال سے ملت کر لئے بس اقدامات لکھنے لگے۔ اس طرح صدر
کیڈی کے تسلیک کے مانع کے وقت امریکی فوجوں کو جنگ
کرنے چوکا کر دیا گیا تھا۔

اس قسم کے خطا حصے نہیں کئے سو دیت یعنی اور
امریکے درمیان ۱۹۷۹ء میں ایک خصوصی معاہدہ ہوا تھا
تاکہ عالمہ جنگ کے خطرے کو روکا جاسکے۔ لیکن گزشتہ
جتوں کو ہدایت والے راقی احبابات کا خواز ہے کہ مسلماب بھی
موہر دیتے۔ اداں کا حل۔ پھر یہ تجھیک کرتے۔ میں نہیں
بلکہ اعتماد قائم کرنے میں ہے۔ ایسی ہتھیاروں میں تخفیف
کے بغیر نوٹ انال کے مستقبل کہ صفات نہیں وہی جا سکتے۔

وہ بر جو کارروز ان ایسا ہماری تاریخ کا سیاہ ترین یوم
ہے ملک تھا۔ ایک امریکی پیسوں نے اولاد خودی ہتھی کر دت
ہر گلی پر اور درجہ صحت کے مفترے وقت میں جنگ
ایک حقیقت بنے جلوہ تھی۔ لیکن نوش سمی سے یہ مسلم
پوچھیا کہ کمپیوٹر نے خلسلہ کیتے۔

اس تلافی کے بعد بیان کے وکیل کو امریکی کو وہی
کیاں کا مشکرہ ادا کرنا چاہیے کہ انہوں نے ایسی جنگ کا
آغاز کرنے میں حصہ بازی کا اتنا بروہیں کیا یا اس واقع
سے ایسی ہتھیاروں کی ہوئیں کی ہوئیں کیا یا اسی وقت
حاصل کرنا چاہیے۔

پشاور کے کرتا دھرنا، اس واقع کے بعد اپنے مسترد
ہونے کا ذہن تراپیٹ رہے ہیں۔ لیکن مسئلہ کی ملکیتی
جوں کی توبہ۔ حادثاتی طور پر جنگ چھڑ جانے کا خطرہ
بے ہیں وہیا کے سر پر مدد لارہا ہے۔ اس خطرے کے مخصوص
باب مرجوں میں یہ ہے۔

۱۔ دنیا میں ایسی ہتھیاروں کا کھیڑ کھاد موہر دیتے۔
۲۔ انہیں کسی وقت بھی اتنی الیسا جا سکتا ہے۔
۳۔ کسی موہر تسری نماج سے والی فتح خواہ کننا۔

بِقِيهِ حَمْدٍ

کے تفاہزوں کو پر اکر سکتے تھے۔ ایسا صرفت
یہ اس کی نتیج کی جاسکتی ہے کہ حبیوری حکومت
کی گذی پر بیٹھنے کے بعد اسلامی احکام کو نافذ
کرنے کا حواب مژہ مندہ تیرہ ہوئے گا جس کے
لیے وہ پاکستان کے قیام سے کراچی کو نہیں
ادر سر کر دیا ہے۔

جهان تک انتخابات میں ان کی کاپیاپ کا
مرالٹہ اس کا اندازہ ہر روزہ سخن لگا سکتے ہے
جسے زر ابھی ایسا سی سو جھے لو جھے اور جس کی
اس سے قبل بھی خان کے زمانے کے انتخابات کے
نتائج پر نظر ہے جو جماعت اسلامی کو جنبد ہی
سینیٹس حاصل ہوئی تھیں جو حکومت بنانے کے
لیے قطعی ناکافی بیس۔

5۔ اسلام کا دوڑ کو زور دینے کا یہی جاہنمادی
زمین دیتی ہے۔ جو حارثانی چنگ کو جنم دی سکتی ہے۔
اگر عذری ہیں اور قوانین تاریخی کا حاصلہ یا جائے تو
تریباں پہاڑیں حادثات اور رفاقتات کو کپانے کا شفیعہ جدید
ہے۔ مثلاً صدری ۲۷۸ میں ایک امریکی بمبارہ یار ہو
لیں تھے اس سے لیس شاد اسپتی میں حادثہ کا شکار
ہوا۔ ۲۹۰ میں ایک سارہاڑے ہے شمالی کرویتا
کی ۲۶۷ میں ٹوکر کو ۳۰۰ مکر دیا۔ ماہر طہارت لفظ
کے سانگ کے مطابق تمگتہ وقت حجہ منے سے پائی
تھیاں تھیں تھیں مذاہم ہر قلیں۔ اور فقط یہ کاہنیں
پیر کی روح سے دھماکے بھجا ہاں کاٹیں پوچھنے جو
بیار ہیا سے کوچلا ساتھا اور جو اس حادثہ میں بڑی طرح
ملے گیا تھا۔ ایک بیان میں یہاں کہ اس نے آفری بھریں
س سدھی کر دیا تھا صحت ایسی دھماکہ ہیں ہی پا۔
اس سے قبل جولاں ۲۵۹ اور کارا اندرے کے امریکی کا
بلڈی۔ ۲۷۰ بمبارہ یار، لندن سے ۱۲۵ کلنٹون کے غلط
روانی نیک پیغمبر کے ہدایت اٹھئے پڑا ترتیب ہے اس
سادت میں لکھیں گیا جہاں تینی ایمیں یہوں کا ذخیرہ پڑھتا
ہے اسی ماحرثی کا خیال ہے کہ شہزادی ایکستان کا وہ حصہ
جس میں تسبیل ہو سکتا تھا۔

بِلکہ پہچانیں کی موجودگی نے انسان کو مدرج طرح
دوسروں میں بدل دکر علاج ہے۔ اس موصوع پر کافی
تائیں کا مستقبل کیا ہے لا سیکڑ و دو کتابیں تائیں ہوتیں ہیں
یہ مذکور رتبائیں بعض مصنفوں پیش گئیں کہ یہاں کو
عقول و میں ما لم جگہ پھر جائے گی ان میں سے بعض
حضرات، بڑے والے دا بستے نویں ماہرین ہیں۔ مثلاً حال میں
یہ کتاب "سری جگ حظیم" ہے۔ اس کتاب کے لئے
یہ لکھے۔ جس کا ان دونوں بلا چہر جعل ہے۔ اس کتاب کے لئے
دوسری کمپنی میں صدر میٹے والیں میں برلنیکے نویں ہفت
ملنی کے متاذ ماہرین، میرزا لوی افواج کے ساتھ اعلیٰ ویڈیو
جہاں خارجی عرب و برطانیہ حضرات ابو حسن الٹاشاک ہوتے
اس حضرت برطانیہ حصہ پتھر جعل ہے کہ کتاب دنیا کو
جاں لے کر کھوئے۔ ۱۷ مئی میں حدیث یونیورسٹی میں
جٹک جیہیں روانی گئی ہے۔ اس کتاب پر ایک امریکی فلم بھی بنی ہے
ہے۔ جسے خاص من شہرت حاصل ہوئی ہے۔ فلم میں خدا کی
عشقی بیان کے بعد عبارت ہے میں کو جو دیتے مرصدوں کی وجہ
میانگ کرنا چاہتے۔ تین برس میں ہٹاکان ہوتا ہے کہ عشقی
خاطر بھی ٹھیک ہے۔ لندن ہیلز میں راپس آجائے میں راپت
ٹھاکریوں کا ایک اسکندر دیوبیسیم جو خرابی پیش ہو گئی ہے۔
ماں سکو کی جانب بڑاں دو ہوئے۔

اُن کتابوں نے مصنفوں نے مبنی کیا ہے کہ "ساو ہائی جگ"
لکھنے کے درجہ جس سے ہمارا دنیا ہی تمام ہجپتیہ ہوتا جائے کہ
ہسن کے ساتھ اُن کتابات بُرحتے جائیں گے۔ اور بُرکتی کے ساتھ
ساتھ اُن سے سودتے جائیں گے۔ ہمارا کافی کرنے جائز ہے کہ